

شادی بیاہ کی تقریب میں ملائم موسیقی سے استفادہ کرنا کیسا ہے؟

<"xml encoding="UTF-8?>

اگر شادی بیاہ کی تقریب میں ملائم موسیقی سے استفادہ کیا جائے، اس حالت میں عورت کا عورتوں کے لئے ناچنے کا کیا حکم ہے؟

سوال

شادی بیاہ میں عورتوں کے لئے عورت کے ناچنے کا کیا حکم ہے؟ اگر شادی بیاہ کی تقریب میں ملائم موسیقی سے استفادہ کیا جائے، اس حالت میں عورت کا عورتوں کے لئے ناچنے کا کیا حکم ہے؟

ایک مختصر

دفتر حضرت آیت اللہ العظمی خامنہ ای {مدظلہ العالی}:

اگر عورتوں کے لئے عورت کا ناچنا لہو کے عنوان پیدا کرے، مثال کے طور پر عورتوں کا اجتماع مجلس رقص میں تبدیل ہو جائے، تو اس میں اشکال ہے اور احتیاط واجب ہے کہ اسے ترک کیا جائے۔ اگر ایسا نہ ہو اور شہوت کو ابھارنے کا سبب بنے یا اس کا کوئی اور مفسدہ ہو یا فعل حرام کا ارتکاب {جیسے موسیقی اور حرام آواز} ہو یا کوئی نا محروم مرد موجود ہو، تو حرام ہے۔ مذکورہ حکم کے لئے شادی بیاہ کی تقریب یا کسی اور تقریب میں کوئی فرق نہیں ہے۔

دفتر حضرت آیت اللہ العظمی مکارم شیرازی {مدظلہ العالی}:

عورت کا ناچنا صرف اس کے شوپر کے لئے جائز ہے۔ اس کے علاوہ اشکال ہے۔ البته، مراد لہو والا ناچنا ہے، نہ ہر قسم کی موزون و منظم حرکت، اور موسیقی کے بارے میں بھی قابل توجہ ہے کہ تمام وہ آوازیں اور موسیقی جو مجالس لہو و فساد کے مناسب ہوں، حرام ہیں، اور اس کے علاوہ حلال ہیں۔ اس کی تشخیص اہل عرف کی طرف رجوع کرکے دی جاسکتی ہے، یعنی فہمیدہ اور متدين افراد اس کی تشخیص دے سکتے ہیں۔

دفتر حضرت آیت اللہ العظمی صافی گلپائیگانی {مدظلہ العالی}:

موسیقی مطلقاً حرام ہے، صرف بیوی کا شوپر کے لئے ناچنا جائز ہے، بشرطیکہ حرام کے ہمراہ نہ ہو۔ حضرت آیت اللہ ہادوی تهرانی {دامت برکاتہ} کا جواب:

اگر شہوت کو ابھارنے، گناہ کے ارتکاب یا کسی مفسدہ کے پیدا ہونے کا سبب نہ بنے تو کوئی حرج نہیں ہے۔